جان پہچان

چھٹی جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4625

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

4625-Jaan Pehchan,L2
Textbook for Class VI

ISBN 978-93-5007-020-8

پہلا ایڈیشن

مارچ	2010	چیتر	1932	

دیگر طباعت

دسمبر	2013	پوش	1935	
جون	2016	جیشٹھ	1938	
اپریل	2017	چیتر	1939	
فروری	2018	پھالگن	1939	
فروری	2019	پھالگن	1940	
نومبر	2019	کارتک	1941	
اپریل	2021	چیتر	1943	(NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

قیمت : 65.00 ₹

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	اتل سکسینہ

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر

© NCERT not to be republished

ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

اکتوبر 2009

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کی خاص اہمیت ہے۔ یہ ملک کے مختلف صوبوں میں بولی، سمجھی اور پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت اردو کی تعلیم پر ہندوستان کی بعض ریاستیں توجہ کرتی رہی ہیں لیکن درسی کتابیں فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ان ریاستوں کو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان مشکلات پر قابو پانے کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی نے ایک منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ اردو کی نئی درسی کتابیں آسانی سے اسکولوں کو فراہم کی جاسکیں۔

مادری زبان کی تعلیم کے لیے پہلی سے بارھویں جماعت تک اردو میں درسی کتابیں کونسل کے ذریعے پہلے ہی فراہم کی جا چکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں قومی درسیات کا خاکہ 2005 کے مطابق تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دسویں جماعت تک اردو بہ طور ثانوی زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش آٹھویں درجے کے معیار تک اور دسویں جماعت تک اردو بہ طور تیسری زبان کے پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم وبیش چھٹے درجے کے معیار تک ہونی چاہیے۔ ان زبانوں کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبا کو ایک ایسے سماج میں فعال شرکت کے لیے تیار کرنا ہے جس میں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

کونسل کے زیرِاہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ''جان پہچان'' چھٹی جماعت کے طالب علموں کو اردو بحیثیت ثانوی زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اسکولوں میں چوں کہ دوسری زبان کی تعلیم کا آغاز چھٹی جماعت سے تجویز کیا گیا ہے لہٰذا مذکورہ درسی کتاب اس سلسلے کی پہلی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کی تالیف وتدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں حروفِ تہجی کو روایتی نقطۂ نظر سے نہیں بلکہ سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے یعنی حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیشِ نظر مختلف گروپوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ب پ ت ٹ ث کی بنیادی شکل 'ٮ' ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کے ساتھ ’ن ی ے‘ کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں ’ب‘ گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے ’ب‘ گروپ کے فوراً بعد ’ن ی ے‘ کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح ’د‘ گروپ میں ’و‘ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ چوں کہ اس کتاب میں تمام حروف کی شناخت ایک ساتھ نہیں کرائی گئی ہے اس لیے حسبِ ضرورت کہیں حروف کی درمیانی شکل، کہیں آخری شکل اور کہیں ابتدائی شکل بتائی گئی ہے۔

حروفِ تہجی کے ضمن میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت بھی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسے ’ب‘ گروپ میں پہلے ’ب‘ سے بننے والے الفاظ پھر پ اور ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں۔ ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ اعراب و علامات کو بھی خصوصی طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں بچوں کی عمر اور دل چسپی کے پیشِ نظر تین نظمیں، دو کہانیاں اور ایک مختصر مضمون کو شامل کیا گیا ہے۔ ان اسباق کا تعلق حب الوطنی، ماحولیات، قومی یکجہتی، صحت وغیرہ جیسے موضوعات سے ہے۔

اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تاکہ وہ ان اشاروں کی مدد سے تدریس کے دوران سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں کے ذیل میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حروف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ اس کے بعد کہیں تصویر کی مدد سے، کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں صرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کے پیشِ نظر مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں بھی اضافہ ہو سکے۔ رٹنے کے طریقۂ کار سے گریز کرتے ہوئے افہام و تفہیم پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ مشقوں کے ذریعے اس کتاب کو زیادہ آسان، دل چسپ اور کار آمد بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہے۔ اس سے طالب علم صحیح طور پر قلم چلانا سیکھ سکیں گے۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ طالب علموں کو بتائیں کہ اسی

© NCERT not to be republished

طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔ اس سے ان کی خوش خط لکھنے کی عادت مستحکم ہوگی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک وتعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں چکبستؔ کی نظم 'ہمارا وطن'، مدحت الاخترؔ کی نظم 'درختوں سے محبت' اور حفیظ الدین شوقیؔ کی نظم 'کویل' شامل کی گئی ہیں۔ دو کہانیاں 'پتنگ' اور 'نیا گھر' اردو کی دوسری کتاب، مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، نئی دہلی سے لی گئی ہیں۔ کونسل ان تخلیقات کے لیے ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے:

کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، ڈی ٹی پی آپریٹرز، ساجد خلیل، ابوالحسن، ابوطلحہ، فرخ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

آفتاب احمد، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

جہاں آرا بیگم، پروفیسر، کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی، میسور، کرناٹک

سید عامر علی، پرائمری ٹیچر اردو، ایس ٹی ہائی اسکول (منٹو سرکل) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، یوپی

شکیل اختر فاروقی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ٹیچرس ٹریننگ کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

غیاث الدین، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، اورنگ آباد، مہاراشٹر

قمر الہدیٰ فریدی، ریڈر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

© NCERT not to be republished

محمد عامر علوی، اردو لکچرار، گورنمنٹ انٹر کالج، نجیب آباد، بجنور، یو پی

نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

ممبر کو آرڈی نیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

ترتیب

	پیش لفظ	iii
	اس کتاب کے بارے میں	v
1.	ا آ	01 - 03
2.	ب پ ت ٹ ث	04 - 07
3.	ن ی ے	08 - 11
4.	ج چ ح خ	12 - 15
5.	د ڈ ذ و	16 - 20
6.	ر ڑ ز ژ	21 - 25
7.	زبر زیر پیش	26 - 28
8.	س ش	29 - 32
9.	جزم	33 - 35
10.	ص ض	36 - 39
11.	ط ظ	40 - 43
12.	ع غ	44 - 47
13.	تشدید	48 - 50

© NCERT not to be republished

.14	ف ق			51 - 54
.15	ہمزہ			55 - 58
.16	ل م			59 - 63
.17	ک گ			64 - 67
.18	نون غُنّہ			68 - 71
.19	ہ			72 - 76
.20	تنوین			77 - 80
.21	بھ پھ تھ ٹھ			81 - 84
.22	جھ چھ			85 - 87
.23	دھ ڈھ ڑھ			88 - 91
.24	کھ گھ			92 - 95
.25	حروفِ تہجّی			96 - 98
.26	ہماراوطن	(نظم)	چکبست	99 - 102
.27	پتنگ	(کہانی)		103 - 107
.28	درختوں سے محبت	(نظم)	مدحت الاختر	108 - 111
.29	تندرستی اور غذا			112 - 115
.30	کوئل	(نظم)	ماخوذ	116 - 119
.31	نیا گھر	(کہانی)		120 - 124
.32	گنتی			125 - 127

© NCERT not to be republished